روزنامہ 92 نیوز اسلام آباد، جمعۃ المبارک، یکم دسمبر، 2023ء

راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

786
92

The Daily
92 News

روزنامہ 92 نیوز اسلام آباد

بچوں کو سائبر کرائم سے بچانا ناگزیر ہو چکا: اعجاز قریشی

سٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا: وفاقی محتسب کا تقریب سے خطاب

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں، انہیں سائبر کرائمز اور استحصال سے بچانے کیلئے تمام سٹیک ہولڈرز کو مل کر جدوجہد کرنی چاہیے، بچوں کا استحصال بشمول بچوں کے خلاف سائبر کرائمز میں اضافہ دنیا بھر کا مسئلہ ہے وہ گزشتہ روز کامسٹ یونیورسٹی میں بچوں کے خلاف سائبر کرائمز اور معاشروں کی کمزوریوں، لاپرواہیوں کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار سے ایف آئی اے، پی ٹی اے اور قائداعظم یونیورسٹی کے ممتاز ماہرین اور وفاقی محتسب کے گریونس کمشنر برائے اطفال نے بھی خطاب کیا۔ سیمینار میں وفاقی وزارتوں اور بچوں کے مسائل سے متعلق اداروں کے نمائندگان کی کثیر تعداد میں شرکت کیساتھ ساتھ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشن (او آئی سی او اے) اور فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کے ممبران کی آن لائن شرکت کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ یہ سیمینار بچوں کے حقوق کے عالمی دن کے پس منظر میں منعقد کیا گیا ہے۔

DAILY EXPRESS
FRIDAY, DECEMBER 1, 2023
روزنامہ ایکسپریس اسلام آباد
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

حقوق اطفال کے تحفظ کیلئے
گریونس کمشنر دن رات کوشاں
وفاقی محتسب اعجاز قریشی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی محتسب کا کہنا ہے کہ بچوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے گریونس کمشنر وفاقی محتسب برائے اطفال دن رات کوشاں ہے۔ بچوں کے استحصال کیخلاف موثر نظام کی تشکیل وقت کی اہم ضرورت ہے۔ (باقی صفحہ 7 نمبر 6)

6 اعجاز قریشی

وفاقی محتسب اعجاز قریشی نے سائبر کرائمز کے بڑھتے ہوئے خطرات اور سماجی کوتاہیوں" کے موضوع پر سیمینار سے خطاب میں کہا کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں، انہیں سائبر کرائمز اور استحصال سے بچانے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر جدوجہد کرنا چاہیے۔

لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد/کراچی/پشاور/کوئٹہ/فیصل آباد اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات اسلام آباد

چیف ایڈیٹر چوہدری عبدالرحمن

شمارہ	قیمت 30 روپے	صفحات 10	جمعۃ المبارک 16 جمادی الاول 1445ھ یکم دسمبر 2023ء 18 مگھر 2080ب	جلد
289	www.naibaat.com e-mail: nb@naibaat.com			12

Friday 1 December 2023

کامسٹ یونیورسٹی میں سیمینار
بچوں کا استحصال دنیا بھر کا مسئلہ ہے: وفاقی محتسب

بچوں کے استحصال کے خلاف موثر نظام کی تشکیل وقت کی اہم ضرورت ہے، اعجاز قریشی کا سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (نئی بات نیوز) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں، انہیں سائبر کرائمز اور استحصال سے بچانے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر جدوجہد کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا استحصال بشمول بچوں کے خلاف سائبر کرائمز میں اضافہ دنیا بھر کا مسئلہ ہے جس سے پاکستان بھی مستثنیٰ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب پاکستان میں بچوں کے حقوق کے حوالے سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب گزشتہ روز کامسٹ یونیورسٹی میں بچوں کے خلاف سائبر کرائمز اور معاشروں کی کمزوریوں، لاپرواہیوں کے حوالے سے منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار سے ایف آئی اے، پی ٹی اے اور قائداعظم یونیورسٹی کے ممتاز ماہرین اور وفاقی محتسب کے گریوینس کمشنر برائے اطفال نے بھی خطاب کیا۔ سیمینار میں وفاقی وزارتوں اور بچوں کے مسائل سے متعلق اداروں کے نمائندگان کی کثیر تعداد میں شرکت کے ساتھ ساتھ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) اور او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشن (او آئی سی او اے) اور فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کے ممبران کی آن لائن شرکت کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ یہ سیمینار "بچوں کے حقوق کے عالمی دن" کے پس منظر میں منعقد کیا گیا ہے جو ہمیں بچوں کے حقوق کے تحفظ کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جنہوں نے بارہ نومبر 1990ء کو اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن (یو این سی آر سی) کی توثیق کی۔

01-12-2023
www.jehanpakistan.pk
ABC CERTIFIED
روزنامہ جہان پاکستان اسلام آباد

سائبر کرائمز میں اضافہ دنیا بھر کا مسئلہ ہے، اعجاز قریشی

بچے ہمارا مستقبل، انہیں سائبر کرائمز سے بچانے کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، وفاقی محتسب

اسلام آباد(خصوصی نیوز رپورٹر)وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں، انہیں سائبر کرائمز اور استحصال سے بچانے کے لئے تمام سٹیک ہولڈرز کو مل کر جدوجہد کرنا چاہئیے۔ بچوں کا استحصال بشمول بچوں کے خلاف سائبر کرائمز میں اضافہ دنیا بھر کا مسئلہ ہے جس سے پاکستان بھی مستثنیٰ نہیں۔ وفاقی محتسب پاکستان میں بچوں کے حقوق کے حوالے سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب گزشتہ روز کامسٹ یونیورسٹی میں بچوں کے خلاف سائبر کرائم اور معاشروں کی کمزوریوں/ لا پرواہیوں کے حوالے سے منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار سے ایف آئی اے، پی ٹی اے اور قائداعظم یونیورسٹی کے ممتاز ماہرین اور وفاقی محتسب کے گریونس کمشنر برائے اطفال نے بھی خطاب کیا۔ سیمینار میں وفاقی وزارتوں اور بچوں کے مسائل سے متعلق اداروں کے نمائندگان کی کثیر تعداد میں شرکت کے ساتھ ساتھ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشن (او آئی سی او اے) اور فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کے ممبران کی آن لائن شرکت کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ یہ سیمینار بچوں کے حقوق کے عالمی دن کے پس منظر میں منعقد کیا گیا ہے جو ہمیں بچوں کے حقوق کے تحفظ کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جنہوں نے بارہ نومبر 1990 کو اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن (یو این سی آر سی) کی توثیق کی۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بچوں کی شکایات کے ازالے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں گریونس کمشنر برائے اطفال کا دفتر کام کر رہا ہے، جو بچوں کے انفرادی مسائل حل کرنے کے علاوہ پوری صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور اس حوالے سے نظام کی خرابیوں کی نشاندہی کرتا رہتا ہے۔ یہ دفتر بچوں کے مسائل کو اجاگر کرنے کا ایک فورم بھی ہے جسے یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے زینب الرٹ رسپانس اینڈ ریکوری ایکٹ 2020 اور بچوں کے خلاف سائبر کرائمز پر کنٹرول کے قانون اور کریمنل لا ایکٹ کے ترمیمی بل کی تیاری سمیت دیگر کئی اہم اقدامات اٹھائے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچوں کے حقوق کی حفاظت اور ان کی فلاح کے لئے کوشش کرنا امبڈسمین شپ کا ایک اہم پہلو ہے، اس مقصد کے لئے دنیا بھر میں متعدد ادارے مختلف ناموں سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے ازالے اور انصاف کی فراہمی کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب پاکستان نے بچوں کے حقوق کے لئے بھی متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ وفاقی محتسب کا بنیادی کام وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنا ہے اور یہ ایسا فریضہ ہے جو بالآخر انسانی حقوق کے تقدس، گڈ گورننس کے قیام اور بچوں سمیت ہر ایک کو استحصال کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے کہا کہ آئیں اور مل کر اپنے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے اور ان کو سائبر کرائمز سے بچانے کے لئے ایک موثر نظام تشکیل دیں۔ انہوں نے محتسب کے بین الاقوامی اداروں کو اپنے تجربات شیئر کرنے کی پیشکش بھی کی۔ سیمینار سے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر مختار احمد، سابق سفیر اور وفاقی محتسب کی گریونس کمشنر برائے اطفال فوزیہ نسرین، ایف آئی اے کے میجر(ر) ایم قاسم، قائداعظم یونیورسٹی کی چیئرپرسن ڈاکٹر شبانہ فیاض، ڈاکٹر ایم فاروق، عمار جعفری، ڈاکٹر سہیل اصغر اور کامسٹ یونیورسٹی کے بانی ریکٹر ڈاکٹر ایس ایم جنید زیدی نے بھی خطاب کیا۔

روزنامہ دنیا اسلام آباد، جمعۃ المبارک، یکم دسمبر 2023ء

بانی ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ
دنیا
اسلام آباد

بچوں کو سائبر کرائمز، استحصال سے بچایا جائے، وفاقی محتسب

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچوں کو سائبر کرائمز اور استحصال سے بچانے کے لئے تمام سٹیک ہولڈرز کو مل کر جدوجہد کرنا چاہئے، بچوں کا استحصال اور سائبر کرائمز دنیا بھر کا مسئلہ ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے کامسیٹ یونیورسٹی میں بچوں کے خلاف سائبر کرائمز اور معاشرے کی کمزوریوں/ لاپرواہیوں کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا، سیمینار سے ایف آئی اے، پی ٹی اے، قائداعظم یونیورسٹی کے ممتاز ماہرین اور وفاقی محتسب کے گریونس کمشنر برائے اطفال نے بھی خطاب کیا۔

ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ کثیرالاشاعت روزنامہ

DAILY FRONTLINE KARACHI

روزنامہ فرنٹ لائن کراچی

چیف ایڈیٹر محمد عبدالسلام خان

ویب سائٹ www.frontline-news.pk

ای میل frontlinenewspk@gmail.com

جلد نمبر 17 | جمعۃ المبارک یکم دسمبر 2023ء، 16 جمادی الاوّل 1445ء | صفحات 8، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 358

وفاقی محتسب

بچوں کے استحصال کیخلاف موثر نظام کی تشکیل وقت کی اہم ضرورت ہے

بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے گریونس کمشنر وفاقی محتسب برائے اطفال دن رات کوشاں ہے، اعجاز احمد قریشی

کامسٹ یونیورسٹی میں سائبر کرائمز کے بڑھتے ہوئے خطرات اور سماجی کوتاہیوں کے موضوع پر سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں، انہیں سائبر کرائمز اور استحصال سے بچانے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر جدوجہد کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا استحصال بشمول بچوں کے خلاف سائبر کرائمز میں اضافہ دنیا بھر کا مسئلہ ہے جس سے پاکستان بھی مستثنیٰ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب پاکستان میں بچوں کے حقوق کے حوالے سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب گزشتہ روز کامسٹ یونیورسٹی میں بچوں کے خلاف سائبر کرائمز اور معاشروں کی کمزوریوں / لاپرواہیوں کے حوالے سے منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار سے ایف آئی اے، پی ٹی اے اور قائداعظم یونیورسٹی کے ممتاز ماہرین اور وفاقی محتسب کے گریونس کمشنر برائے اطفال نے بھی خطاب کیا۔ سیمینار میں وفاقی وزارتوں اور بچوں کے مسائل سے متعلق اداروں کے نمائندگان کی کثیر تعداد میں شرکت کے ساتھ ساتھ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشن (او آئی سی او اے) اور فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کے ممبران کی آن لائن شرکت کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ یہ سیمینار بچوں کے حقوق کے عالمی دن کے پس منظر میں منعقد کیا گیا ہے جو ہمیں بچوں کے حقوق کے تحفظ کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جنہوں نے بارہ نومبر 1990 کو اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن (یو این سی آر سی) کی توثیق کی۔ وفاقی

اسلام آباد، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کامسٹ یونیورسٹی اسلام آباد میں بچوں کے مسائل کے حوالے سے ایک سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

محتسب نے کہا کہ بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بچوں کی شکایات کے ازالے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں گریونس کمشنر برائے اطفال کا دفتر کام کر رہا ہے، جو بچوں کے انفرادی مسائل حل کرنے کے علاوہ پوری صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور اس حوالے سے نظام کی خرابیوں کی نشاندہی کرتا رہتا ہے۔ یہ دفتر بچوں کے مسائل کو اجاگر کرنے کا ایک فورم بھی ہے جسے یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے زینب الرٹ رسپانس اینڈ ریکوری ایکٹ 2020 اور بچوں کے خلاف سائبر کرائمز پر کنٹرول کے قانون اور کریمنل لا ایکٹ کے ترمیمی بل کی تیاری سمیت دیگر کئی اہم اقدامات اٹھائے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچوں کے حقوق کی حفاظت اور ان کی فلاح کے لئے کوشش کرنا امبڈسمین شپ کا ایک اہم پہلو ہے، اس مقصد کے لئے دنیا بھر میں متعدد ادارے مختلف ناموں سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے ازالے اور انصاف کی فراہمی کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب پاکستان نے بچوں کے حقوق کے لئے بھی متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ وفاقی محتسب کا بنیادی کام وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنا ہے اور یہ ایسا فریضہ ہے جو بالآخر انسانی حقوق کے تقدس، گڈ گورننس کے قیام اور بچوں سمیت ہر ایک کو استحصال کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے کہا کہ آئیں اور مل کر اپنے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے اور ان کو سائبر کرائمز سے بچانے کے لئے ایک موثر نظام تشکیل دیں۔ انہوں نے محتسب کے بین الاقوامی اداروں کو اپنے تجربات شیئر کرنے کی پیشکش بھی کی۔ سیمینار سے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر مختار احمد، سابق سفیر اور وفاقی محتسب کی گریونس کمشنر برائے اطفال فوزیہ نسرین، ایف آئی اے کے میجر (ر) ایم قاسم، قائداعظم یونیورسٹی کی چیئرپرسن ڈاکٹر شبانہ فیاض، ڈاکٹر ایم فاروق، عمار جعفری، ڈاکٹر سہیل اصغر اور کامسٹ یونیورسٹی کے بانی ریکٹر ڈاکٹر ایس ایم جنید زیدی نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ABC CERTIFIED
لاہور، اسلام آباد، گوجرانوالہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Member APNS CPNE
Daily Sarzameen Lahore
روزنامہ سرزمین لاہور
چیف ایڈیٹر صفدر علی خان
ایڈیٹر رانا فہد صفدر خان
جمعۃ المبارک 16 جمادی الاوّل 1445ھ یکم دسمبر 2023ء 18 مگھر 2080ب

بچوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے گریونس کمشنر وفاقی محتسب برائے اطفال دن رات کوشاں ہے، وفاقی محتسب

بچوں کے استحصال کے خلاف موثر نظام کی تشکیل وقت کی اہم ضرورت ہے، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں، انہیں سائبر کرائمز اور استحصال سے بچانے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر جدوجہد کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا استحصال بشمول بچوں کے خلاف سائبر کرائمز میں اضافہ دنیا بھر کا مسئلہ ہے جس سے پاکستان بھی مستثنیٰ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب پاکستان میں بچوں کے حقوق کے حوالے سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب گزشتہ روز کامسٹ یونیورسٹی میں بچوں کے خلاف سائبر کرائمز اور معاشروں کی کمزوریوں / لاپرواہیوں کے حوالے سے منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار سے ایف آئی اے، پی ٹی اے اور قائداعظم یونیورسٹی کے ممتاز ماہرین اور وفاقی محتسب کے گریونس کمشنر برائے اطفال نے بھی خطاب کیا۔ سیمینار میں وفاقی وزارتوں اور بچوں کے مسائل سے متعلق اداروں کے نمائندگان کی کثیر تعداد میں شرکت کے ساتھ ساتھ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشن (او آئی سی او اے) اور فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کے ممبران کی آن لائن شرکت کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ یہ سیمینار ”بچوں کے حقوق کے عالمی دن“ کے پس منظر میں منعقد کیا گیا ہے جو ہمیں بچوں کے حقوق کے تحفظ کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جنہوں نے بارہ نومبر 1990ء کو اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن (یو این سی آر سی) کی توثیق کی۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بچوں کی شکایات کے ازالے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں گریونس کمشنر برائے اطفال کا دفتر کام کر رہا ہے، جو بچوں کے انفرادی مسائل حل کرنے کے علاوہ پوری صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور اس حوالے سے نظام کی خرابیوں کی نشاندہی کرتا رہتا ہے۔ یہ دفتر بچوں کے مسائل کو اجاگر کرنے کا ایک فورم بھی ہے جسے یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے زینب الرٹ رسپانس اینڈ ریکوری ایکٹ 2020ء اور بچوں کے خلاف سائبر کرائمز پر کنٹرول کے قانون اور کریمنل لاء ایکٹ کے ترمیمی بل کی تیاری سمیت دیگر کئی اہم اقدامات اٹھائے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچوں کے حقوق کی حفاظت اور ان کی فلاح کے لئے کوشش کرنا امبڈسمین شپ کا ایک اہم پہلو ہے، اس مقصد کے لئے دنیا بھر میں متعدد ادارے مختلف ناموں سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے ازالے اور انصاف کی فراہمی کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب پاکستان نے بچوں کے حقوق کے لئے بھی متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ وفاقی محتسب کا بنیادی کام وفاقی اداروں کی بد انتظامی کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنا ہے اور یہ ایسا فریضہ ہے جو بالآخر انسانی حقوق کے تقدس، گڈ گورننس کے قیام اور بچوں سمیت ہر ایک کو استحصال کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے کہا کہ آئیں اور مل کر اپنے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے اور ان کو سائبر کرائمز سے بچانے کے لئے ایک موثر نظام تشکیل دیں۔ انہوں نے محتسب کے بین الاقوامی اداروں کو اپنے تجربات شیئر کرنے کی پیشکش بھی کی۔ سیمینار سے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر مختار احمد، سابق سفیر اور وفاقی محتسب کی گریونس کمشنر برائے اطفال فوزیہ نسرین، ایف آئی اے کے میجر (ر) ایم قاسم، قائداعظم یونیورسٹی کی چیئرپرسن ڈاکٹر شبانہ فیاض، ڈاکٹر ایم فاروق، عمار جعفری، ڈاکٹر سہیل اصغر اور کامسٹ یونیورسٹی کے بانی ریکٹر ڈاکٹر ایس ایم جنید زیدی نے بھی خطاب کیا۔

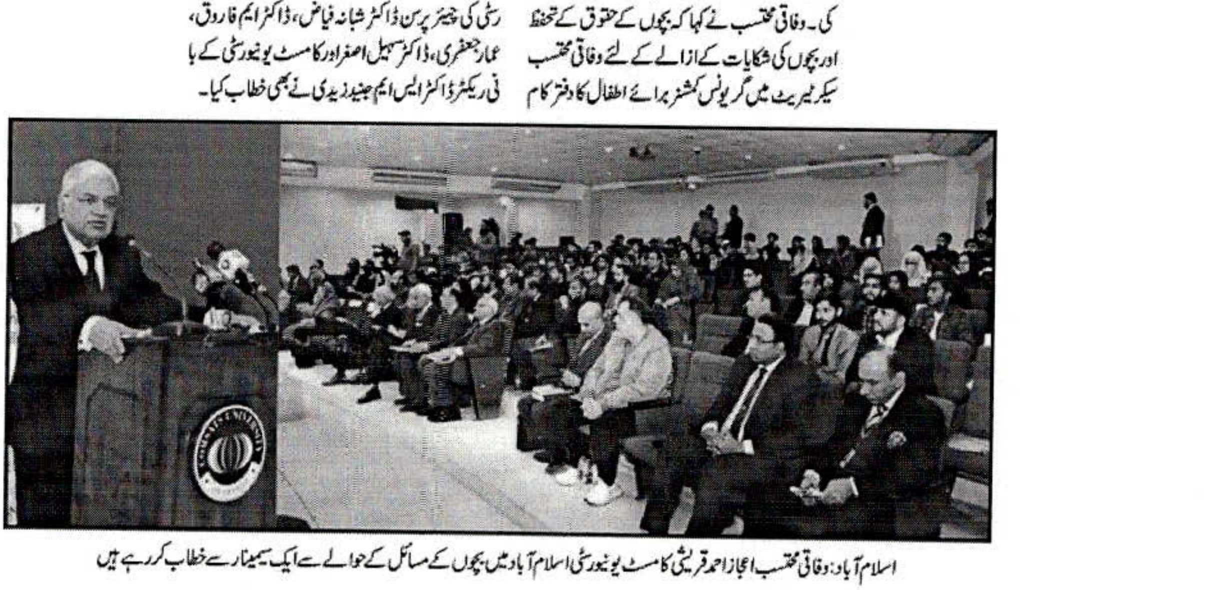

اسلام آباد: وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کامسٹ یونیورسٹی اسلام آباد میں بچوں کے مسائل کے حوالے سے ایک سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں